إِنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتاً لِلَّهِ حَنِيفاً وَ لَمْ يَكُ مِنَ

الْمُشْرِكِينَ (120) شَاكِراً لِأَنْعُمِهِ اجْتَبَاهُ وَ هَدَاهُ

إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ (121) وَ آتَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا

حَسَنَةً وَ إِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ (122) ثُمَّ

أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ أَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفاً وَ مَا كَانَ

مِنَ الْمُشْرِكِينَ (123) إِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى

الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ وَ إِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ

الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ (124) ادْعُ إِلَى

سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَ الْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَ

جَادِلْهُمْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ

ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَ هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ (125) وَ إِنْ

عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُمْ بِهِ وَ لَئِنْ صَبَرْتُمْ

لَهُوَ خَيْرٌ لِلصَّابِرِينَ (126) وَ اصْبِرْ وَ مَا صَبْرُكَ إِلاَّ

بِاللَّهِ وَ لاَ تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَ لاَ تَكُ فِي ضَيْقٍ مِمَّا

يَمْكُرُونَ (127) إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَ الَّذِينَ هُمْ

مُحْسِنُونَ (128)

Abraham was indeed a model, devoutly obedient to Allah, (and) true in Faith, and he joined not gods with Allah: He showed his gratitude for the favours of Allah, who chose him, and guided him to a straight way. And We gave him Good in this world, and he will be, in the hereafter, in the ranks of the righteous. Then, We have revealed to thee, "Follow the ways of Abraham the true in faith, and he joined not gods with Allah." The sabbath was only made (strict) for those who disagreed (as to its observance); but Allah will judge between them on the day of judgment, as to their differences. Invite (all) to the way of thy Lord with wisdom and beautiful preaching; and argue with them in ways that are best and most gracious: for thy Lord knoweth best, who have strayed from His Path, and who receive guidance. And if ye punish, let your punishment be proportionate to the wrong that has been done to you: but if ye show patience, that is indeed the best (course) for those who are patient. And do thou be patient, for thy patience is but from Allah; nor grieve over them: and distress not thyself because of their plots. For Allah is with those who restrain themselves, and those who do good.

≈≈≈

واقعہ یہ ہے کہ ابراہیمؑ اپنی ذات سے ایک پوری امت تھا، اللہ کا مطیع فرمان اور یکسو- وہ کبھی مشرک نہ تھا- اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے والا تھا- اللہ نے اس کو منتخب کر لیا اور سیدھا راستہ دکھایا- دنیا میں اس کو بھلائی دی اور آخرت میں وہ یقیناً صالحین میں سے ہو گا- پھر ہم نے تمہاری طرف یہ وحی بھیجی کہ یک سو ہو کر ابراہیمؑ کے طریقے پر چلو اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھا- رہا سبت، تو وہ ہم نے اُن لوگوں پر مسلط کیا تھا جنہوں نے اس کے احکام میں اختلاف کیا، اور یقیناً تیرا رب قیامت کے روز ان سب باتوں کا فیصلہ کر دے گا جن میں وہ اختلاف کرتے رہے ہیں- اے نبیؐ، اپنے رب کے راستے کی طرف دعوت دو حکمت اور عمدہ نصیحت کے ساتھ، اور لوگوں سے مباحثہ کرو ایسے طریقہ پر جو بہترین ہو- تمہارا رب ہی زیادہ بہتر جانتا ہے کہ کون اس کی راہ سے بھٹکا ہوا ہے اور کون راہ راست پر ہے- اور اگر تم لوگ بدلہ لو تو بس اسی قدر لے لو جس قدر تم پر زیادتی کی گئی ہو- لیکن اگر تم صبر کرو تو یقیناً یہ صبر کرنے والوں ہی کے حق میں بہتر ہے- اے نبی، صبر سے کام کیے جاؤ-

≈≈≈

≈≈≈

اور تمہارا یہ صبر اللہ ہی کی توفیق سے ہے-اِن لوگوں کی حرکات پر رنج نہ کرو

اور نہ ان کی چال بازیوں پر دل تنگ ہو-اللہ اُن لوگوں کے ساتھ ہے جو تقویٰ

سے کام لیتے ہیں اور احسان پر عمل کرتے ہیں-

वाक़िआ यह है कि इबराहीम अपनी ज़ात से एक पूरी उम्मत था, अल्लाह का मुतीए-फ़रमान और यकसू | वह कभी मुशरिक न था | अल्लाह की नेमतों का शुक्र अदा करनेवाला था | अल्लाह ने उसको मुन्तखब कर लिया और सीधा रास्ता दिखाया | दुनिया में उसको भलाई दी और आख़िरत में वह यक़ीनन सालिहीन में से होगा | फिर हमने तुम्हारी तरफ़ यह वहय भेजी कि यकसू होकर इबराहीम के तरीक़े पर चलो और वह मुशरिकों में से न था | रहा 'सब्त', तो वह हमने उन लोगों पर मुसल्लत किया था जिन्होंने उसके अहकाम में इख़ातिलाफ़ किया, और यक़ीनन तेरा रब क़ियामत के दिन उन सब बातों का फ़ैसला कर देगा जिनमें वे इख़ातिलाफ़ करते रहे हैं | ऐ नबी, अपने रब के रास्ते की तरफ़ दावत दो हिकमत और उम्दा नसीहत के साथ, और लोगों से मुबाहिसा करो ऐसे तरीक़े पर जो बेहतरीन हो | तुम्हारा रब ही ज़्यादा बेहतर जानता है कि कौन उसकी राह से भटका हुआ है और कौन राहे-रास्त पर है | और अगर तुम लोग बदला लो तो बस उसी क़दर ले लो जितनी तुमपर ज़्यादती की गई हो | लेकिन अगर तुम सब्र करो तो यक़ीनन यह सब्र करनेवालों ही के हक़ में बेहतर है | ऐ नबी, सब्र से काम किए जाओ–और तुम्हारा यह सब्र अल्लाह ही की तौफ़ीक़ से है–उन लोगों की हरकात पर रंज न करो

≈≈≈

≈≈≈

और न उनकी चालबाज़ियों पर दिल तंग हो | अल्लाह उन लोगों के साथ है जो तक़वा से काम लेते हैं और एहसान पर अमल करते हैं |

≈≈≈